www.XtremePapers.com

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Level

URDU **9676/02**

Paper 2 Reading and Writing **October/November 2011**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
You should keep to any word limits given in the questions.
Dictionaries are **not** permitted.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتّھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2011
UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک **ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے**۔

اردو اور دیگر زبانوں میں یہ کہاوت مشہور ہے کہ" ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔" انسان کی تاریخ میں بہت سی ایجادات نے انسانی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے، مثال کے طور پر آگ جلانے کا طریقہ، پہیہ، پتھروں سے ہتھیار بنانا، بجلی پیدا کرنا، وغیرہ وغیرہ۔ اکثر ایجادات مشینوں کی شکل میں ہوئی ہیں مگر علم کے میدان میں کچھ ایسی دریافت بھی ہیں جو انسان کی ترقی کا باعث بنیں، مثلاً ریاضی میں صفر، سائنس میں ڈارون کا نظریہ ارتقا، طبعیات میں آئین سٹائن کے انکشافات نے نہ صرف انسان کی زندگی بلکہ پوری دنیا کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

جیسے جیسے انسان نئی نئی چیزیں ایجاد کرتا رہا ویسے ویسے وہ ترقی کے منازل طے کرتا رہا ہے۔ پہلے پہل انسان غاروں میں رہتے ہوئے مردہ جانوروں کی لاشوں سے گوشت یا درختوں سے پھل کھایا کرتا تھا۔ تقریباً دوملین سال پہلے انسان نے پتھر سے کلہاڑی اور ہتھوڑے جیسے آلات بنانے اور آگ جلانے کا طریقہ سیکھا۔ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ ایسی بنیادی ٹیکنالوجی شاید اتفاق سے وجود میں آگئی ہے۔ مثال کے طور پر جب پتھر ہڈی پر مارتے وقت اتفاقاً پتھر کسی دوسرے پتّھر سے ٹکرا جانے کی وجہ سے شرارے نظر آنے لگے، تو اس بات سے اُسے یہ خیال آیا کہ پتھر رگڑنے سے آگ لگائی جاسکتی ہے۔

ماہرین کے مطابق انسان کی پہلی ایجادات ہزاروں سال تک ویسے ہی رہیں پھر تقریباً ایک لاکھ سال قبل آہستہ آہستہ انسان اپنی عقل سے کام لیتے ہوئے ایسی ایجادات کو بہتر بنانے لگا۔

آج کل تقریباً ہر گھر میں ہم لاشعوری طور پر مشینیں استعمال کرتے ہیں جنہوں نے ہمارے آباؤاجداد کی زندگیوں کے مقابلے میں ہماری زندگی بہت ہی آرام دہ اور آسان بنا دی ہے۔ بیٹھک میں بیٹھ کر ہم اے سی کی بدولت ٹھنڈک محسوس کرتے ہوئے ٹی وی، وی سی آر سے لطف اٹھاتے ہیں۔ جب ہمیں بھوک لگتی ہے تو ہم باورچی خانے میں کھانے کی چیزیں فرِج فریزر سے نکال کر بجلی یا گیس کے چولہے پر پکاتے ہیں، یا مائکرو ویو میں اسے گرم کر لیتے ہیں۔ دور دراز کے دوست رشتے داروں سے رابطہ کرنے کے لیے ہم کمپیوٹر یا فون استعمال کرتے ہیں۔ دفتر پر جانے کے لیے ہم موٹر گاڑی چلاتے ہیں، یا ہوائی جہاز کے ذریعے دوسرے ملکوں کی سیر کرتے ہیں۔

صحت کے شعبے میں بھی بہت سی ایجادات اور انکشافات کی وجہ سے ہماری زندگی میں حیران کن تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ مثلاً مہلک بیماریوں سے بچنے کے لیے حفاظتی ٹیکہ لگانا، مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے موثر دوائیں، دل، گردے اور جسم کے دوسرے اعضاء ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل کرنا، خدا جانے کہ ایجادات کا یہ سلسلہ کہاں جاکے رُکے گا۔

مندرجہ بالا ساری باتوں سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ موجد ایسے لوگ ہیں جن کی وجہ سے ہماری زندگی میں ایک عظیم انقلاب برپا ہوا ہے۔ مستقبل میں اس طرح کی مزید ایجادات سامنے آئیں گی جن کی وجہ سے ہماری زندگی اور زیادہ آسان اور خوش گوار ہوجائے گی۔

© UCLES 2011

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہوجائیں۔

انقلاب ۔ ایجاد ۔ آلات ۔ مہلک ۔ اعضاء

[5]

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔

ترقی ۔ اتفاق ۔ ٹھنڈک ۔ رونما ۔ مستقبل ۔

[5]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔
[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

ا: مشینوں کے علاوہ اور کس قسم کی دوسری باتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟ [3]

ب: ''بنیادی ٹیکنالوجی اتفاق سے وجود میں آ گئی ہے'' سے مصنف کی کیا مراد ہے؟ [3]

ج: لائن ۱۱ میں مصنف نے 'لاشعوری طور پر' کا فقرہ کیوں استعمال کیا ہے؟ وضاحت کیجیے۔ [3]

د: مصنف نے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے طبی ایجادات کا حوالہ کیوں دیا ہے؟ [3]

ر: عبارت پڑھنے کے بعد ایجادات کے حوالے سے مصنف کے خیالات کے بارے میں کیا پتہ چلتا ہے؟ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اکیسویں صدی میں ہم سب اس بات سے خوب واقف ہیں کہ دنیا کو چند سنگین مسائل کا سامنا ہے جن میں ماحولیاتی آلودگی، بڑھتی ہوئی آبادی، توانائی کی کمی سرفہرست ہیں۔ بے شک یہ مسائل ہمیں سوچنے پر مجبور کر رہے ہیں کہ ان مسائل کے حل کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ روزانہ ٹی وی یا ریڈیو پر ہم سنتے ہیں کہ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نام نہاد ماہرین ہمیں مشورے دیتے ہیں کہ ان مسائل کے حل کے لیے ہمیں فلاں فلاں کام کرنا پڑے گا لیکن ہر ماہر کا مشورہ ایک دوسرے کے برعکس نظر آتا ہے۔ اخباروں میں لمبے لمبے مضامین لکھے جاتے ہیں جن میں صحافی انسان کے مستقبل کا صحیح راستہ دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چند لوگ سمجھتے ہیں کہ چونکہ سائنس اور ٹیکنالوجی نے انسان کو اس منزل تک پہنچایا ہے تو سائنس اور ٹیکنالوجی ہی ہمیں کسی نہ کسی طریقے سے موجودہ مسائل سے نجات بھی فراہم کرسکتی ہے۔

دوسری طرف کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ انسان کو وہ تمام سہولتیں جن کی بدولت ہماری زندگیاں آسان اور آرام دہ بن گئی ہیں انہیں ترک کرنا پڑے گا اور ایسی سیدھی سادی زندگی اپنانی ہوگی جو صدیوں پہلے ہمارے آباؤاجداد گزارا کرتے تھے۔ اس سے ہم تیل جیسے کمیاب ذخائر کو محفوظ کر سکتے ہیں اور ہم سیکھ سکتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کے بغیر زندگی نہ صرف ممکن ہے بلکہ خوشگوار بھی ہوسکتی ہے۔ کچھ انتہا پسند گروہوں کا خیال ہے کہ جدید ٹیکنالوجی اور ایجادات انسان کی سارے مسائل کی جڑ ہیں اور اگر ہم ان کے بغیر گزارہ کر سکتے ہیں تو انسان دوبارہ فردوس نما زندگی گزارسکتا ہے۔ شاید ایسے خیالات کچھ قارئین کو عجیب لگیں گے اور کچھ کو اچھے لگیں گے۔ یہ انکار نہیں کیا جا سکتا کہ چند ایجادات نے ہمیں تباہی کے دہانے پر کھڑا کر دیا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ہم سب جدید ٹیکنالوجی کے عادی ہو چکے ہیں اور ان کو ترک کرنا نہایت ہی مشکل کام ثابت ہوگا۔ ہم جو گرم اور آرام دہ مکان میں رہنے کے عادی ہیں اور بجلی گیس وغیرہ کی سہولیات سے لطف اندوز ہوتے ہیں تو ہم میں سے کون غار میں رہنا پسند کریگا؟ کون بجلی سے چلنے والے آلات سے محروم ہونا چاہے گا؟

ہمیں یہ سوال بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ ایک مشین مشین ہی ہے۔ وہ بذاتِ خود اچھی یا بُری نہیں ہوتی۔ اس کا استعمال اُسے اچھا یا بُرا بنا دیتا ہے۔ ٹیکنالوجی کے مثبت یا منفی اثرات کے ذمّے دار ہم خود ہیں۔ اگر ہم اپنی ایجادات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں تو ہمیں ان کے اثرات کے نقصانات کا ازالہ بھی کرنا چاہئیے۔ چونکہ یہ ساری ایجادات انسان کی ذہانت اور مہارت کی پیداوار ہیں اس لیے کیا یہ ممکن نہیں کہ انسان اپنی ہنرمندی اور اختراع کی بدولت ایسی ٹیکنالوجی ایجاد کرلے جس کی مدد سے دنیا کے سارے مسائل حل کیے جا سکتے ہوں۔

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے **الفاظ میں** لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

ا: عبارت کے مطابق انسان کیوں سوچنے پر مجبور ہے؟ [2]

ب: ماہرین میں کیا اختلافات ہیں؟ [3]

ج: سیدھی سادی زندگی گزارنے کی تجویز کیوں پیش کی گئی ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ [3]

د: ''ہم سب ٹیکنالوجی کے عادی ہو چکے ہیں'' اس جملے کی وضاحت کیجیے۔ [2]

ر: ''ایک مشین مشین ہی ہے'' اس جملے سے کیا مراد ہے؟ [2]

س: ٹیکنالوجی کے متعلق مصنف کی کیا رائے ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

۵۔ (الف) دونوں اقتباسات کے حوالے سے ٹیکنالوجی کے اچھے اور بُرے پہلوؤں کا موازنہ کیجیے۔ [10]

(ب) آپ کی رائے میں کون سی ایجاد نے انسان کی زندگی پر سب سے بڑا اثر ڈالا ہے؟ [5]

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

[اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

BLANK PAGE

© UCLES 2011

BLANK PAGE

© UCLES 2011

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2011